DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 29.06.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	وطن کے لیے جان دینے والے ہمارے قومی ہیرو بزدلانہ کارروائیاں ہمارے حوصلے پست نہیں کر سکتے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	نئے مالی سال کے ترقیاتی فنڈز کو مقررہ وقت تک استعمال کیا جائے، سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	واٹر بل آبی نظام بہتر بنانے کے لیے حکومتی اقدام سنجیدگی کا ثبوت ہے، صادق عمرانی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	عوام کو علاج کی سہولیات کی فراہمی کے لیے انقلابی اقدامات کریں گے، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	صوبے میں معیاری تعلیم کا فروغ اولین ترجیح ہے، راحیلہ درانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	ملک میں 50 فیصد بچے غذائی کمی کے شکار 48 فیصد فاٹا اور 46 فیصد کیساتھ بلوچستان سرفہرست۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	عدالت عالیہ بجلی کے اضافی بلوں وولٹیج میں کمی بیشی فریقین کو تین ہفتے کی مہلت۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان میں طوفانی بارشیں 4 جاں بحق فصلیں تباہ ندی نالوں میں طغیانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	پی او آر کارڈ کے حامل افغان مہاجرین کے قیام میں تین سے چھ ماہ کی توسیع پر غور شروع۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	محرم الحرام سکیورٹی انتظامات کے تحت بلوچستان سمیت ملک بھر میں فوج تعینات۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	مصور کاکڑ کی شہادت حکومت کی نااہلی اور ناکامی کا واضح ثبوت ہے، پشتونخوامیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	سینٹرل جیل ہدا منشیات کا گڑھ بن چکی ہے، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	باڈر بندش اور چیک پوسٹوں کے خلاف اسلام آباد کی طرف مارچ کریں گے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

استہ محمد بیٹے نے دوسری شادی کرنے پر سوتیلی ماں کو قتل کر دیا، مستونگ مسلح افراد کا حملہ معدنیات لے جانے والے تین کنٹینرز نظر آتش، دکی میں ندی سے 3 افراد کی گولیوں سے چھلنی نعشیں برآمد، نصیر آباد زیر تعمیر یونیورسٹی سے اغوا 21 مزدور باحفاظت بازیاب، مدعی ہی بھائی کا قاتل نکلا دو کزنز سمیت گرفتار، ڈیرہ اللہ یار قتل کی لرزہ خیز واردات چھریوں کے پے در پے وار سے ایک شخص ہلاک۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ میں گرمی اور لوڈ شیڈنگ کے ستائے عوام کے لیے مہنگائی کا جھٹکا، چمن ٹو کراچی قومی شاہراہ جبل نورتا خیزی چوک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ٹرانسپورٹر مسافر پریشان۔

مورخہ 29.06.2025

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**غیر حاضر اساتذہ کی تنخواہوں بند ایک ہفتے ماشوکاز نوٹس جاری کئے جائیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے " Kidnaping of Musawir khan " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Abduction to Burial who bears the Guilt" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مضمون:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**گوادر کے ماہی گیر مہنگا ایرانی تیل اور سمگلنگ**" کے عنوان سے اداریہ ریاض سہیل نے، مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 54 اتوار 3 محرم الحرام 1447ھ 29 جون 2025ء نمبر 176

وطن کیلئے جان دینے والے ہمارے قومی ہیرو

بزدلانہ کارروائیاں ہمارے حوصلے پست نہیں کرسکتیں

سرفراز بگٹی

پوری قوم اپنے سپوتوں پر فخر کرتی ہے، مادر وطن کیلئے ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، وزیر اعلیٰ کا بیان

کوئٹہ، (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خیبر پختونخوا کے ضلع شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی میں ہونے والے خودکش دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے جس کے نتیجے میں وطن عزیز کے بہادر سکیورٹی اہلکار شہید ہو گئے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردوں کی ایسی بزدلانہ کارروائیاں ہمارے قومی حوصلے کو پست نہیں کر سکتیں مادر وطن کی سلامتی کے لیے جانیں قربان کرنے والے جوان قوم کے حقیقی ہیرو ہیں انہوں نے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور پوری قوم اپنے ان سپوتوں پر فخر کرتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی حکومت اور عوام غم کی اس گھڑی میں خیبر پختونخوا کے بہادر اہلکاروں کے خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم متحد ہے اور ملک سے آخری دہشتگرد کے خاتمے تک یہ جدوجہد جاری رہے گی۔

مصور کاکڑ کے قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے، وزیر اعلیٰ

داعش کے دہشت گردوں نے ریاست کے پھول کو تاوان کی خاطر بے دردی سے شہید کیا، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے معصوم بچے مصور کاکڑ کے سفاکانہ قتل پر شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کالعدم تنظیم داعش کے دہشت گردوں نے ریاست کے پھول کو تاوان کی خاطر بے دردی سے شہید کیا جو ناقابل برداشت اور انسانیت سوز واقعہ ہے انہوں نے واضح کیا کہ وہ اس واقعے کی محض مذمت نہیں کرتے بلکہ اسے ذاتی اور ریاستی ذمہ داری سمجھتے ہیں کہ اس اندوہناک سانحے میں ملوث تمام عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور انصاف کے تقاضے پورے کیے جائیں وزیر اعلی نے کہا کہ گزشتہ سات ماہ سے وہ ذاتی طور پر اور حکومت بلوچستان بھرپور انداز میں مصور کی بحفاظت بازیابی کے لیے سنجیدہ اور مسلسل کوششیں کر رہی تھی۔ ان کوششوں سے مصور کے والد اور چچا سمیت تمام متعلقہ افراد بخوبی آگاہ ہیں، جنہوں نے اس سارے عرصے میں حکومتی اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھا انہوں نے کہا کہ مصور کاکڑ کے اندوہناک قتل کے بعد ریاستی مشینری نے فوری حرکت میں آ کر تمام ملوث عناصر کی نشاندہی کا عمل تیز کر دیا ہے۔ انہوں کہا کہ اس واقعے میں ملوث کچھ دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جا چکا ہے جبکہ دیگر کے گرد گھیرا تنگ کیا جا چکا ہے اور بہت جلد وہ بھی قانون کی گرفت میں ہوں گے وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یہ مؤقف سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' پر جاری بیان میں دیا، جس میں انہوں نے اس واقعے کو بزدلانہ دہشت گردی قرار دیتے ہوئے کہا کہ پوری ریاستی طاقت اور عزم کے ساتھ اس سفاکیت کا جواب دیا جائے گا تاکہ مستقبل میں کوئی معصوم جان اس طرح کے درندگی کا نشانہ نہ بنے۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | اتوار 03 محرم الحرام 1447ھ 29 جون 2025ء صفحات 24 | شمارہ 360

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

مصور خان کاکڑ کی نماز جنازہ میں ہزاروں افراد شریک تاجروں کی شٹر ڈاؤن ہڑتال

طالب علم کے قتل میں ملوث دہشتگرد جہنم واصل ہو چکے، میر سرفراز بگٹی

صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، اراکین اسمبلی علی مدد جتک، نعیم خان بازئی، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری، اصغر خان اچکزئی، ملک نصیر شاہوانی، مذہبی وسماجی شخصیات، تاجر رہنماؤں کی شرکت

جیولرز برادری اور انجمن تاجران کا متاثرہ خاندان سے اظہار یکجہتی، دکانیں اور شہر کی چھوٹی بڑی مارکیٹیں مکمل بند رکھیں، تاجروں اور شہریوں کی بڑی تعداد بھی موجود، آہوں و سسکیوں میں سپرد خاک

پوری ریاستی طاقت اورعزم کے ساتھ اس سفاکیت کا جواب دیا جائے گا تاکہ مستقبل میں کوئی معصوم جان اس طرح کے درندگی کا نشانہ نہ بنے، دہشت گردوں کے سہولت کاروں کے گرد گھیرا تنگ کیا جا چکا ہے

مصور کاکڑ کے اندوہناک قتل کے بعد ریاستی مشینری نے فوری حرکت میں آ کر ملوث عناصر کی نشاندہی کا عمل تیز کر دیا تھا، حکومت اور میں خود مصور کی بحفاظت بازیابی کیلئے سنجیدہ کوششیں کر رہے تھے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے رہائشی 10 سالہ معصوم طالب علم مصور خان کاکڑ کی نماز جنازہ ادا کر دی گئی نماز جنازہ میں صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، تاجر تنظیموں کے رہنماء سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں، قبائلی عمائدین جن میں صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، اراکین صوبائی اسمبلی حاجی علی مدد جتک، ملک نعیم خان بازئی، انسپکٹر جنرل آف پولیس معظم جاہ انصاری، اصغر خان اچکزئی، ملک نصیر احمد شاہوانی،، مرکزی انجمن تاجران رجسٹرڈ کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، میر یاسین مینگل مولانا عبدالقادر لونی عبدالرحیم زیارتوال، ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، قاری مہر اللہ، خوشحال کاسی، چنگیز حئی بلوچ، عبدالقیوم آغا، نصر اللہ زیرے، جبار خان خلجی سمیت مختلف سیاسی، مذہبی جماعتوں تنظیموں کے رہنماؤں کے علاوہ قبائلی عمائدین اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی بڑی تعداد جنازے میں شریک تھیں جس کے بعد مصور خان کاکڑ کو سینکڑوں سوگواروں کی موجودگی میں کاسی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ کوئٹہ کے رہائشی 10 سالہ معصوم طالب علم مصور خان کاکڑ کے اغواء اور بہیمانہ قتل کے خلاف کوئٹہ کی صرافہ برادری کی جانب سے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی 15 نومبر 2024ء کو کوئٹہ کے علاقے پٹیل باغ.........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

سے نامعلوم اغواء کار معروف تاجر کے بیٹے 10 سالہ مصور خان کاکڑ کو دن دیہاڑے اغواء کر کے لے گئے تھے اور ساڑھے 7 ماہ کے بعد گزشتہ دنوں پولیس کو اس کی نعش مستونگ کے علاقے اسپلنجی سے ملی تھی نعش شناخت کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی کوئٹہ کی صرافہ براداری کی جانب سے مصور خان کاکڑ کے بہیمانہ قتل اور نعش کی برآمدگی کے بعد واقعہ کے خلاف ہفتہ کو صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں تمام جیولرز نے اپنی دکانیں بند کر کے ہڑتال کی اور اپنا کاروبار بند رکھا۔ دوسری جانب، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے معصوم بچے مصور کاکڑ کے سفاکانہ قتل پر شدید ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ داعش کے دہشت گردوں نے تاوان کی خاطر ایک بے گناہ بچے کو بے دردی سے شہید کیا جو ناقابل برداشت اور انسانیت سوز فعل ہے انہوں نے واضح کیا کہ وہ اس واقعے کی محض مذمت نہیں کرتے بلکہ اسے ذاتی اور ریاستی ذمہ داری سمجھتے ہیں کہ اس اندوہناک سانحے میں ملوث تمام عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور انصاف کے تقاضے پورے کیے جائیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ سات ماہ سے وہ ذاتی طور پر اور حکومت بلوچستان بھرپور انداز میں مصور کی بحفاظت بازیابی کے لیے سنجیدہ اور مسلسل کوششیں کر رہی تھی۔ ان کوششوں سے مصور کے والد اور چچا سمیت تمام متعلقہ افراد بخوبی آگاہ ہیں، جنہوں نے اس سارے عرصے میں حکومتی اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھا انہوں نے کہا کہ مصور کاکڑ کے اندوہناک قتل کے بعد ریاستی مشینری نے فوری حرکت میں آ کر تمام ملوث عناصر کی نشاندہی کا عمل تیز کر دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق اس واقعے میں ملوث کچھ دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جا چکا ہے جبکہ دیگر کے گرد گھیرا تنگ کیا جا چکا ہے اور بہت جلد وہ بھی قانون کی گرفت میں ہوں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یہ مؤقف سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' پر جاری بیان میں دیا، جس میں انہوں نے اس واقعے کو بزدلانہ دہشت گردی قرار دیتے ہوئے کہا کہ پوری ریاستی طاقت اور عزم کے ساتھ اس سفاکیت کا جواب دیا جائے گا تاکہ مستقبل میں کوئی معصوم جان اس طرح کے درندگی کا نشانہ نہ بنے۔

دہشت گردی سے قوم کے حوصلے پست نہیں ہونگے، میر سرفراز بگٹی

مادر وطن کی سلامتی کیلئے جانیں قربان کرنیوالے جوان قوم کے حقیقی ہیرو ہیں

وزیر اعلیٰ کی میر علی میں ہونیوالے خودکش دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خیبر پختونخوا کے ضلع شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی میں ہونے والے خودکش دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے جس کے نتیجے میں وطن عزیز کے بہادر سکیورٹی اہلکار شہید ہو گئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردوں کی ایسی بزدلانہ کارروائیاں ہمارے قومی حوصلے کو پست نہیں کر سکتیں مادر.........

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

وطن کی سلامتی کے لیے جانیں قربان کرنے والے جوان قوم کے حقیقی ہیرو ہیں انہوں نے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور پوری قوم اپنے ان سپوتوں پر فخر کرتی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی حکومت اور عوام غم کی اس گھڑی میں خیبر پختونخوا کے بہادر اہلکاروں کے خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم متحد ہے اور ملک سے آخری دہشتگرد کے خاتمے تک یہ جدوجہد جاری رہے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 195 | اتوار، 3 محرم الحرام، 29 جون 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

مصور کاکڑ کے قاتلوں کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائیگا، وزیراعلیٰ

داعش کے دہشت گردوں نے تاوان کیلئے قتل کیا، پوری ریاستی طاقت کے ساتھ اس سفاکیت کا جواب دینگے، ایکس پر بیان

میر علی خودکش حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں، ایسی کارروائیاں قوم کے حوصلے پست نہیں کرسکتیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے معصوم بچے مصور کاکڑ کے سفاکانہ قتل پر شدید ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ داعش کے دہشت گردوں نے تاوان کی خاطر ایک بے گناہ بچے کو بے دردی سے شہید کیا جو ناقابل برداشت اور انسانیت سوز فعل ہے انہوں نے واضح کیا کہ وہ اس واقعے کی محض مذمت نہیں کرتے بلکہ اسے ذاتی اور ریاستی ذمہ داری سمجھتے ہیں (باقی صفحہ 5 نمبر 43)

کہ اس اندوہناک سانحے میں ملوث تمام عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور انصاف کے تقاضے پورے کیے جائیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ سات ماہ سے وہ ذاتی طور پر اور حکومت بلوچستان بھرپور انداز میں مصور کی بحفاظت بازیابی کے لیے سنجیدہ اور مسلسل کوششیں کر رہی تھی۔ ان کوششوں سے مصور کے والد اور چچا سمیت تمام متعلقہ افراد بخوبی آگاہ ہیں، جنہوں نے اس سارے عرصے میں حکومتی اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھا انہوں نے کہا کہ مصور کاکڑ کے اندوہناک قتل کے بعد ریاستی مشینری نے فوری حرکت میں آکر تمام ملوث عناصر کی نشاندہی کا عمل تیز کر دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق اس واقعے میں ملوث کچھ دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جا چکا ہے جبکہ دیگر کے گرد گھیرا تنگ کیا جا چکا ہے اور بہت جلد وہ بھی قانون کی گرفت میں ہوں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یہ موقف سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' پر جاری بیان میں دیا، جس میں انہوں نے اس واقعے کو بزدلانہ دہشت گردی قرار دیتے ہوئے کہا کہ پوری ریاستی طاقت اور عزم کے ساتھ اس سفاکیت کا جواب دیا جائے گا تاکہ مستقبل میں کوئی معصوم جان اس طرح کے درندگی کا نشانہ نہ بنے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خیبر پختونخوا کے ضلع شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی میں ہونے والے خودکش دھماکے کی شدید مذمت کی ہے جس (باقی صفحہ 5 نمبر 44)

کے نتیجے میں وطن عزیز کے بہادر سکیورٹی اہلکار شہید ہو گئے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردوں کی ایسی بزدلانہ کارروائیاں ہمارے قومی حوصلے کو پست نہیں کر سکتیں مادرِ وطن کی سلامتی کے لیے جانیں قربان کرنے والے جوان قوم کے حقیقی ہیرو ہیں انہوں نے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور پوری قوم اپنے ان سپوتوں پر فخر کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی حکومت اور عوام غم کی اس گھڑی میں خیبر پختونخوا کے بہادر اہلکاروں کے خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم متحد ہے اور ملک سے آخری دہشتگرد کے خاتمے تک یہ جدوجہد جاری رہے گی۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر پی سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز اتوار 29 جون 2025ء بمطابق 3 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ نمبر 176

مصور کاکڑ کے کچھ مجرم مارے جاچکے باقیوں کے گرد گھیرا تنگ ہے

میر سرفراز بگٹی

داعش دہشت گردوں نے تاوان کی خاطر یہ کیا، بلکہ ملوث عناصر کو کیفر کردار پہنچانا اپنی ذمہ داری سمجھتا ہوں

پچھلے سات ماہ سے ذاتی طور پر میں اور حکومت بلوچستان مصور کی بازیابی کے لیے سنجیدہ کوششیں کرتی رہی، سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر ردعمل

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ داعش کے دہشت گردوں نے معصوم بچے مصور خان کاکڑ کو تاوان کی خاطر بے دردی سے شہید کیا، اس واقعہ کی صرف مذمت ہی نہیں بلکہ ملوث عناصر کو کیفر کردار پہنچانا اپنی ذمہ داری سمجھتا ہوں، پچھلے سات ماہ سے ذاتی طور پر میں اور حکومت بلوچستان مصور کی بازیابی کے لیے سنجیدہ بقیہ نمبر 13 صفحہ 5 پر

کوششیں کرتی رہی، سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر مصور خان کاکڑ کی شہادت کے واقعہ پر ردعمل دیتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ مصور خان کاکڑ کی بازیابی کے لئے کی گئی حکومتی کوششوں سے تمام لوگ بالخصوص مصور کے والد اور چچا بخوبی واقف ہیں، واقعہ میں ملوث عناصر کے خلاف پوری ریاستی مشینری حرکت میں آچکی ہے، واقعہ میں ملوث کچھ دہشت گرد جہنم ہو چکے کچھ کے گرد گھیرا تنگ ہے۔

دہشت گردوں کی بزدلانہ کاروائیاں حوصلے پست نہیں کرسکتیں، سرفراز بگٹی

مادر وطن کی سلامتی کیلئے جانیں قربان کرنیوالے قوم کے حقیقی ہیرو ہیں، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خیبر پختونخوا کے ضلع شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی میں ہونے والے خودکش دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے جس کے نتیجے میں وطن عزیز کے بہادر سکیورٹی اہلکار شہید ہو گئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردوں کی ایسی بزدلانہ بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

کارروائیاں ہمارے قومی حوصلے کو پست نہیں کرسکتیں مادر وطن کی سلامتی کے لیے جانیں قربان کرنے والے جوان قوم کے حقیقی ہیرو ہیں انہوں نے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور پوری قوم اپنے ان سپوتوں پر فخر کرتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی حکومت اور عوام غم کی اس گھڑی میں خیبر پختونخوا کے بہادر اہلکاروں کے خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم متحد ہے اور ملک سے آخری دہشتگرد کے خاتمے تک یہ جدوجہد جاری رہے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | اتوار 29 جون 2025ء بمطابق 03 محرم الحرام 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 175

مصور کاکڑ کا قتل ناقابل برداشت فعل، انصاف کے تقاضے پورے کرنا ریاستی ذمہ داری ہے، وزیراعلیٰ

داعش دہشت گردوں نے تاوان کی خاطر بے گناہ بچے کو بے دردی سے شہید کیا' سات ماہ سے حکومت اور میں ذاتی طور پر سنجیدہ مسلسل کوششیں کر رہے تھے

ریاستی مشینری نے ملوث عناصر کی نشاندہی کا عمل تیز کردیا' کچھ دہشت گرد جہنم واصل و دیگر قانون کی گرفت میں ہوں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان
معصوم بچے مصور کاکڑ کے سفاکا
دیتے ہوئے کہا ہے کہ داعش

میر سرفراز بگٹی نے
انہ قتل پر شدید ردعمل
کے دہشت گردوں

نے تاوان کی خاطر ایک بے گناہ بچے کو بے دردی سے شہید کیا جو ناقابل برداشت اور انسانیت سوز فعل ہے انہوں نے واضح کیا کہ وہ اس واقعے کی محض مذمت نہیں کرتے بلکہ اسے ذاتی اور ریاستی ذمہ داری سمجھتے ہیں کہ اس اندوہناک سانحے میں ملوث تمام عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور انصاف کے تقاضے پورے کیے جائیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ سات ماہ سے وہ ذاتی طور پر اور حکومت بلوچستان بھرپور انداز میں مصور کی بحفاظت بازیابی کے لیے سنجیدہ اور مسلسل کوششیں کر رہی تھی۔ ان کوششوں سے مصور کے والد اور چچا سمیت تمام متعلقہ افراد بخوبی آگاہ ہیں، جنہوں نے اس سارے عرصے میں حکومتی اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھا انہوں نے کہا کہ مصور کاکڑ کے اندوہناک قتل کے بعد ریاستی مشینری نے فوری حرکت میں آ کر تمام ملوث عناصر کی نشاندہی کا عمل تیز کر دیا ہے۔ وزیراعلیٰ کے مطابق اس واقعے میں ملوث کچھ دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا جا چکا ہے جبکہ دیگر کے گرد گھیرا تنگ کیا جا چکا ہے اور بہت جلد وہ بھی قانون کی گرفت میں ہوں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یہ موقف سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' پر جاری بیان میں دیا، جس میں انہوں نے اس واقعے کو بزدلانہ دہشت گردی قرار دیتے ہوئے کہا کہ پوری ریاستی طاقت اور عزم کے ساتھ اس سفاکیت کا جواب دیا جائے گا تاکہ مستقبل میں کوئی معصوم جان اس طرح کی درندگی کا نشانہ نہ بنے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | اتوار 29 جون 2025ء بمطابق 03 محرم الحرام 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-174

داعش کے دہشتگردوں نے معصوم بچے مصور کاکڑ کو شہید کیا

میر سرفراز بگٹی

واقعہ کی صرف مذمت ہی نہیں بلکہ ملوث عناصر کو کیفر کردار پہنچانا اپنی ذمہ داری سمجھتا ہوں

واقعہ میں ملوث کچھ دہشت گرد جہنم ہو چکے کچھ کے گرد گھیرا تنگ ہے، وزیر اعلیٰ کا ایکس پر ردعمل

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ داعش کے دہشت گردوں نے معصوم بچے مصور کاکڑ کو ناداں کی خاطر بے دردی سے شہید کیا اس واقعہ کی صرف مذمت ہی نہیں بلکہ ملوث عناصر کو کیفر کردار پہنچانا اپنی ذمہ داری سمجھتا ہوں، ہفتہ کو سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر ردعمل دیتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پچھلے سات ماہ سے ذاتی طور پر میں اور حکومت بلوچستان مصور کی بازیابی کے لیے سنجیدہ کوششیں کرتی رہی، بازیابی کے لئے کی گئی حکومتی کوششوں سے تمام لوگ بالخصوص مصور کے والد اور چچا بخوبی واقف ہیں (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

انہوں نے کہا کہ واقعہ میں ملوث عناصر کے خلاف پوری ریاستی مشینری حرکت میں آ چکی ہے واقعہ میں ملوث کچھ دہشت گرد جہنم ہو چکے کچھ کے گرد گھیرا تنگ ہے۔

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | اتوار 29 جون 2025ء 3 محرم الحرام 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 176

وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں پوری قوم متحد ہے

خیبرپختونخوا کے ضلع شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی میں ہونے والے خودکش دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت

بے گناہ بچے کو بے دردی سے شہید کیا جو ناقابل برداشت اور انسانیت سوز فعل ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خیبرپختونخوا کے ضلع شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی میں ہونے والے خودکش دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے جس کے نتیجے میں وطن عزیز کے بہادر سیکیورٹی اہلکار شہید ہوگئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشتگردوں کی ایسی بزدلانہ کارروائیاں ہمارے قومی حوصلے کو پست نہیں کرسکتیں مادر وطن کی سلامتی کے لیے جانیں قربان کرنے والے جوان قوم کے حقیقی ہیرو ہیں انہوں نے شہدا کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور پوری قوم اپنے ان سپوتوں پر فخر کرتی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کی حکومت اور عوام غم کی اس گھڑی میں خیبرپختونخوا کے بہادر اہلکاروں کے خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم متحد ہے اور ملک سے آخری دہشتگرد کے خاتمے تک یہ جدوجہد جاری رہے گی۔ دریں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے معصوم بچے مصور کاکڑ کے سفاکانہ قتل پر شدید ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ داعش کے دہشت گردوں نے تاوان کی خاطر ایک بے گناہ بچے کو بے دردی سے شہید کیا جو ناقابل برداشت اور انسانیت سوز فعل ہے انہوں نے واضح کیا کہ وہ اس واقعے کی محض مذمت نہیں کرتے بلکہ اسے ذاتی اور ریاستی ذمہ داری سمجھتے ہیں کہ اس اندوہناک سانحے میں ملوث تمام عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور انصاف کے تقاضے پورے کیے جائیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ گزشتہ سات ماہ سے وہ ذاتی طور پر اور حکومت بلوچستان بھرپور انداز میں مصور کی بحفاظت بازیابی کے لیے سنجیدہ اور مسلسل کوششیں کررہی تھی۔ ان کوششوں سے مصور کے والد اور چچا سمیت تمام متعلقہ افراد بخوبی آگاہ ہیں، جنہوں نے اس سارے عرصے میں حکومتی اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھا انہوں نے کہا کہ مصور کاکڑ کے اندوہناک قتل کے بعد ریاستی مشینری نے فوری حرکت میں آکر تمام ملوث عناصر کی نشاندہی کا عمل تیز کردیا ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

8

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1142 QUETTA Sunday June 29, 2025 / Muharram 03, 1447 Rs:

CM vows justice for Musawwar's murder

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti strongly condemned the brutal murder of innocent child Musawwar Kakar, calling it an "intolerable and inhumane act" by ISIS terrorists for ransom. In a statement on 'X', the Chief Minister declared it a personal and state responsibility to bring all those involved to justice.

He confirmed that for the past seven months, he and the Balochistan government had made continuous efforts for Musawwar's safe recovery, with close contact maintained with his father and uncle. Chief Minister Bugti stated that state machinery has taken immediate action following the murder, accelerating the identification of all involved elements. He reported that some terrorists involved have been "sent to hell," while others have been rounded up and will soon face justice. He termed the incident "cowardly terrorism" and affirmed that this brutality would be met with full state power and determination to prevent future such acts.

The funeral prayers of 10-year-old innocent student Musawar Khan Kakar, a resident of Quetta, were offered at the Railway Hockey Ground, Quetta. The funeral prayers were attended by provincial ministers, assembly members, leaders of business organizations, political party leaders, tribal elders, including Provincial Minister Bakht Muhammad Kakar, members of the Provincial Assembly Haji Ali Madad Jatak, Malik Naeem Khan Bazai, Inspector General of Police Moazzam Jah Ansari, Asghar Khan Achakzai, Malik Naseer Ahmed Shahwani, Maulana Abdul Qadir Loni, Abdul Rahim Ziaratwal, Dr. Hamid Khan Achakzai, Qari Mehrullah, Khushal Kasi, Chengiz Hai Baloch, Abdul Qayyum Agha, Nasrullah Zere, Jabbar Khan Khilji, President of the Central Anjuman Tajran Registered Abdul Rahim Kakar, Mir Yasin Mengal, leaders of various political and religious parties and organizations, tribal elders and people belonging to different schools of thought. After that, Musawar Khan Kakar was taken to the Kasi graveyard in the presence of hundreds of mourners. I was buried.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 29 JUN 2025

Page No. 9

واٹر بل آبی نظام بہتر بنانے کیلئے حکومتی اقدام سنجیدگی کا ثبوت ہے، صادق عمرانی

یہ صرف قانون سازی نہیں بلکہ بلوچستان کے مستقبل سے ایک وعدہ ہے تمام اسٹیک ہولڈرز وژن کو عملی جامہ پہنانے میں ہمارا ساتھ دیں' صوبائی وزیر آبپاشی

یہ قانون ایک مضبوط فریم ورک' قومی آبی پالیسی 2018ء سے ہم آہنگ اور پانی سے متعلق مسائل کا حل پیش کرتا ہے مشاورتی نشست سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کو آبی لحاظ سے محفوظ اور عوام کی پائیدار ترقی و خوشحالی یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے، بلوچستان واٹر ریسورسز منیجمنٹ بل جدید اور جامع قانونی ڈھانچہ ہے جس سے سطحی اور زیر زمین پانی کے بہتر انتظام، ماحولیاتی تحفظ، اور موسمیاتی تبدیلی کے ساتھ مطابقت ملے گی، بل کو جلد ہی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کو کوئٹہ میں مربوط آبی وسائل کی پالیسی اور بلوچستان واٹر بل پر منعقدہ مشاورتی........ بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

نشست سے خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پر آر پی ڈبلیو آر کے نمائندے ملے بکیما، سیکرٹری آبپاشی حافظ الماجد، چیف انجینئر محکمہ آبپاشی انجینئر ناصر مجید، اختر بھٹی سمیت دیگر بھی موجود تھے میر صادق عمرانی نے کہا کہ بلوچستان میں مربوط آبی وسائل کی پالیسی اور بلوچستان واٹر بل کی کابینہ سے منظوری حکومت کی آبی نظام کو بہتر بنانے کیلئے سنجیدگی کی علامت ہیں انہوں نے کہا کہ یہ قانون ایک مضبوط فریم ورک کے ساتھ ساتھ قومی آبی پالیسی 2018ء سے ہم آہنگ ہے اور پانی سے متعلق مسائل کا حل پیش کرتا ہے انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد بلوچستان کو آبی لحاظ سے محفوظ بنانا ہے، تا کہ پائیدار ترقی اور عوام کی خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکے یہ پالیسی مربوط آبی وسائل کے انتظام (IWRM) کے اصولوں پر مبنی ہے، جس میں مختلف شعبوں میں پانی کے استعمال میں توازن، مضبوط ادارے، موثر قانون سازی، مالیاتی نظام، اور مقامی صلاحیتوں کی مدد شامل ہے

نئے مالی سال کے ترقیاتی فنڈز کو مقررہ ہدف تک استعمال کیا جائے' سلیم کھوسہ

اس سال روڈ کے علاوہ بلڈنگ کے منصوبوں پر بھی خاص توجہ دیں گے' صوبائی وزیر محکمہ تعمیرات

ذمہ داری احسن طریقے سے نبھانا ہمارا نصب العین ہونا چاہئے منعقدہ زوم اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں محکمہ مواصلات وتعمیرات کا کردار ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے صوبے میں انفراسٹرکچر کی بہتری ترقی اور خوشحالی کا دارومدار محکمہ مواصلات وتعمیرات کی بہتر کارکردگی پر منحصر ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے........ بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

مالی سال 25-2024 نئے مالی سال 26-2025 اور مون سون بارشوں کے پیش نظر حفاظتی اقدامات کے حوالے سے منعقدہ زوم اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس میں صوبائی سیکرٹری مواصلات وتعمیرات لعل جان جعفر چیف انجینئر روڈز اور بلڈنگز سپرنٹنڈنٹ انجینئرز اور ضلعی انجینئرز افسران کے علاوہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کے دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے اجلاس کو مالی سال 25-2024ء کے حوالے سے مکمل بریفنگ دی گئی اور نئے مالی سال 26-2025 کے حوالے سے جامعہ پلاننگ اور مقررہ ہدف کو حاصل کرنے کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری مواصلات وتعمیرات لعل جان جعفر نے کہا کہ جس طرح مالی سال 25-2024 میں محکمہ مواصلات و تعمیرات نے تقریباً 90 فیصد اپنے ترقیاتی منصوبوں مکمل کرنے میں کامیابی حاصل کی اسی طرح نئے مالی سال میں بھی ہماری اولین کوشش یہی ہونی چاہئے کہ ہم اپنے مقررہ ہدف کو حاصل کر سکیں اس حوالے سے ٹینڈرنگ کا عمل جلد از جلد شروع کیا جائے اور جتنی بھی جاری اسکیمات ہیں، چاہے وہ روڈ سیکٹر کے ہوں یا بلڈنگ سیکٹر کے ان کے حوالے سے جو بھی مسائل ہیں انہیں بھی حل کریں تا کہ ترقی کے اس عمل میں مزید تیزی لائی جائے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ سیکرٹری مواصلات وتعمیرات لعل جان جعفر اور انکی ٹیم مبارکباد کے مستحق ہیں

عوام کو علاج کی سہولیات کی فراہمی کیلئے انقلابی اقدامات کرینگے، بخت محمد کاکڑ

بلوچستان میں جدید مشینری اور سرکاری ہسپتالوں کو آباد کرنے کیلئے ایک موثر پلان شروع کیا ہے، وزیر صحت

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت عوام کو بلا تفریق صحت کی سہولیات فراہم کی جائیں گے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں عوام کا علاج و معالجے کیلئے سہولیات فراہم کرنے کیلئے جلد انقلابی تبدیلی لانے کے لئے اقدامات کرینگے جدید مشینری اور سرکاری ہسپتالوں کو آباد کرنے کیلئے ایک موثر پلان شروع کیا ہے جو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کا حصہ ہے صوبائی حکومت میں شامل جماعتیں ایک پیج پر ہے اور تمام جماعتوں کی یہی خواہش ہے کہ وہ لوگ جو کل تک کراچی اور اسلام آباد کے مہنگے ترین ہسپتالوں میں علاج کراتے تھے آج صوبائی حکومت کی کامیاب پالیسی کی بدولت یہی علاج کوئٹہ میں موثر ہے یہ بات انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ ہماری خواہش ہے کہ بلوچستان صحت کے حوالے سے دیگر صوبوں کے برابر آکر عوام کا علاج ومعالجہ کی سہولیات فراہم کیا جائے اور اس وقت ہماری بھرپور کوشش ہے بلکہ اکثر اوقات اس شرط پر سرکاری ہسپتالوں کا دورہ کر رہا ہوں کہ جہاں کوتاہی ہو ان کو دور کریں اور جہاں وسائل کی ضرورت ہو ان کو فراہم کریں ان تمام صورتحال میں اگر کوئی انتظامیہ یا ڈاکٹرز خلل ڈالتے ہیں

Century Express Quetta

صوبے میں معیاری تعلیم کا فروغ اولین ترجیح ہے، راحیلہ درانی

اصلاحات اور موثر اقدامات سے مسائل حل ہوں گے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں تعلیمی معیار اور شفافیت کو بہتر بنانے کے لیے ایک اہم قدم کے طور پر، بلوچستان اسیسمنٹ اینڈ ایگزامینیشن کمیشن (BAEC) اور آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (EB-AKU) کے درمیان تعاون پر مبنی منصوبہ کامیابی سے مکمل کر لیا گیا ہے۔ اس منصوبے کو بلوچستان ہیومن کیپیٹل انویسٹمنٹ پروجیکٹ (BHCIP) کے تحت عالمی بینک کی مالی معاونت سے محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کے پراجیکٹ منیجمنٹ یونٹ (PMU) نے نافذ کیا۔ اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں تعلیم کو اپنی اولین ترجیح قرار دے چکی ہے۔ محکمہ تعلیم بلوچستان میں حالیہ مہینوں میں جو اصلاحات اور اقدامات کیے گئے ہیں، وہ برسوں پرانے مسائل کے حل کی عملی کوشش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2008 سے جو ترقیاتی منصوبے تاخیر کا شکار تھے، انہیں اس مالی سال میں مکمل کر لیا گیا ہے۔ ہزاروں بند اسکول دوبارہ فعال کیے گئے ہیں، ہزاروں اساتذہ کو کنٹریکٹ پر بھرتی کیا گیا ہے، اور تمام سطحوں پر میرٹ کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم تعلیم کو صرف عمارتوں اور داخلوں تک محدود نہیں سمجھتے، بلکہ ہم سیکھنے کے حقیقی نتائج کو ترجیح دے رہے ہیں۔ انہوں نے آغا خان یونیورسٹی کی اور عالمی بینک کے ٹیم اور تکنیکی ومالی معاونت کرانکا شکریہ ادا کیا اور اس امر کا اظہار کیا کہ وہ تعلیم سمیت دیگر اہم شعبہ جات میں بلوچستان کی معاونت جاری رکھیں گے تاکہ بلوچستان کے ترقیاتی اہداف کو بہتر طور پر حاصل کیا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 29 JUN 2025

Page No. 10

ملک میں 50 فیصد بچے غذائی کمی کا شکار، 48 فیصد فاٹا اور 46 فیصد کیساتھ بلوچستان سرفہرست

گلگت بلتستان 46 فیصد، سندھ 45 فیصد، خیبر پختونخوا 40 فیصد اور پنجاب میں 36 فیصد بچے خوراک کی کمی میں مبتلا پائے گئے، سروے

لاہور (محمد صابر اعوان سے) پاکستان کی بڑھتی ہوئی آبادی اور سے پیدا ہونے والے مسائل کے باعث ملک میں 50 فیصد بچے غذائی کمی کا شکار ہیں جن میں 48 فیصد کے ساتھ فاٹا اور 46 فیصد کے ساتھ بلوچستان سرفہرست ہے ملک کی دیہی آبادی غذائی قلت کا زیادہ شکار ہے جہاں دیہی علاقوں میں غربت اور بے روزگاری کے باعث والدین بچوں کو صحت مند خوراک دینے سے قاصر ہیں، پاکستان میں 48 فیصد مائیں پیدائش سے پانچ ماہ تک بچوں کو اپنا دودھ پلاتی ہیں۔ ملک میں کئے جانے والے حالیہ سروے کے مطابق پنجاب کے 36 فیصد بچے غذائی قلت سے دوچار ہیں جن کا زیادہ تر تعلق صوبے کے دیہی علاقوں سے ہیں جہاں بڑھتی ہوئی آبادی اور کم وسائل کے باعث والدین بچوں کو ابتدائی پانچ سالوں میں وہ خوراک نہیں دے سکتے جس کی بچے کو ضرورت ہوتی جبکہ دوران حمل خواتین بھی آئرن اور انیمیا کا شکار ہونے کی وجہ سے لاغر بچوں کو پیدا کرتی ہیں۔

عدالت عالیہ: بجلی کے اضافی بلوں، وولٹیج میں کمی بیشی، فریقین کو تین ہفتے کی مہلت

موجودہ حالات میں شدید گرم موسم کے باوجود بھی بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے، درخواست گزار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس شوکت علی رخشانی اور جسٹس گل حسن ترین پر مشتمل بینچ نے صوبے میں بجلی کے اضافی بلوں، وولٹیج کی کمی اور لوڈشیڈنگ سے متعلق سید نذیر آغا ایڈووکیٹ کی جانب سے دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران درخواست گذار سید نذیر آغا ایڈووکیٹ نے عدالت کو بتایا کہ موجودہ حالات میں شدید گرم موسم کے باوجود بھی بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے جس کی وجہ سے صارفین کو سخت مشکلات کا سامنا ہے بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں 70 فیصد تک سکولوں میں بجلی کی سہولت میسر نہیں جس کی وجہ سے طلباء اور اساتذہ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے دور دراز علاقوں میں کئی دنوں تک بجلی کی فراہم نہیں کی جاتی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں طوفانی بارشیں، 4 جاں بحق، فصلیں تباہ، ندی نالوں میں طغیانی

2 گاڑیوں میں سوار افراد کو ریسکیو کر لیا، خاتون بہہ گئی، جاں بحق ہونے والی تین خواتین کا تعلق ملتان سے ہے

سوراب زیارت، قلعہ سیف اللہ، موسیٰ خیل سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں شدید بارشیں، متعدد افراد زخمی

ندی نالے بپھر گئے مختلف علاقوں میں شدید طوفانی بارشوں سے فصلوں اور باغات کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بارشوں کے باعث موسم خوشگوار ہوگیا ندی نالوں میں طغیانی آنے اور سیلابی ریلوں کی وجہ سے متعدد گاڑیاں سیلابی پانی میں......... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

اطلاعات ملی ہیں ژوب کے تفریحی مقام سلیازہ ندی میں دو گاڑیاں سیلابی ریلے میں پھنس گئیں جس سے ان میں سوار خواتین بچوں سمیت 4 افراد کے جاں بحق جبکہ متعدد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ملی ہیں اس کے علاوہ ہرنائی اور ملحقہ علاقوں میں شدید بارش کے باعث ندی نالوں میں طغیانی اور سیلاب کے باعث 3 افراد سیلابی ریلے میں پھنس گئے جنہیں ریسکیو کرنے کے لئے مقامی انتظامیہ نے امدادی کارروائیاں شروع کردی محکمہ موسمیات کی جانب سے بارشوں کی پیشگوئی کردی ہے متعدد علاقوں میں بارشوں کے باعث مکانات، فصلوں اور باغات کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات ملی ہیں۔

پھنسنے سے 4 افراد جاں بحق اور بچوں سمیت متعدد افراد زخمی ہوگئے۔ کوئٹہ کے علاقے گاہی خان چوک پر بارش کے باعث متعدد مال بردار اور چھوٹی گاڑیاں سڑک پر گڑھے پڑنے سے ان میں پھنس گئیں بارش کے باعث مختلف علاقوں میں بجلی کا کریک ڈاؤن اور آنکھ مچولی کی وجہ سے لوگوں کی مشکلات بڑھ گئیں اور کاروباری سرگرمیاں متاثر ہوئیں سڑکیں ندی نالوں کا منظر پیش کرنے لگیں نشیبی علاقے زیرآب آگئے مختلف علاقوں میں شدید طوفانی بارشوں سے فصلوں اور باغات کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات ملی ہیں۔ ملک بھر کی طرح بلوچستان میں مون سون کی بارشوں کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے کوئٹہ میں ہفتہ کی دوپہر گرد آلود ہوا میں چلنے کے بعد بارش کا سلسلہ شروع ہوگیا سریاب اور ملحقہ علاقوں میں شدید بارش کے باعث گاہی خان چوک پر زیر تعمیر سڑک پر گڑھے پڑنے سے مال بردار چھوٹی بڑی گاڑیاں ان میں پھنس گئیں اور سڑکیں ندی نالی کا منظر پیش کردیے اس کے علاوہ نواں کلی اور ملحقہ علاقوں میں شدید بارش کے باعث نشیبی علاقے زیر آب آگئے اور ندی نالوں میں طغیانی آگئی بلوچستان کے مختلف علاقوں ہرنائی، قلات، ژوب، سوراب زیارت، قلعہ سیف اللہ، موسیٰ خیل سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں شدید بارشوں کی

محرم الحرام سیکورٹی انتظامات کے تحت بلوچستان سمیت ملک بھر میں فوج تعینات

کارڈ ہولڈرز کے کاروبار، جائیدادیں پاکستان میں ہیں، پراپرٹیز بیچنے، سمیٹنے کیلئے وقت درکار ہے، اجلاس کو بریفنگ

افغان مہاجرین کے قیام میں 6 ماہ توسیع کی تجویز کابینہ کو بھیجی جائے گی، اعلیٰ سطح کے اجلاس میں فیصلہ کرلیا گیا، ذرائع

اسلام آباد (شاکر رحمان) حکومت نے پروف آف رجسٹریشن (پی او آر) کارڈ کے حامل افغان مہاجرین کے قیام میں 3 سے 6 ماہ کی توسیع پر غور شروع کردیا، پی او آر کارڈ کے حامل افغان مہاجرین کے قیام میں 6 ماہ توسیع کی تجویز کابینہ کو بھیجی جائے .... بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

گی، پی او آر کارڈز رکھنے والے افغان مہاجرین کے معاملے پر اعلیٰ سطح کا اجلاس ہوا، وزارت سیفران، خارجہ، داخلہ، سکیورٹی اداروں کے حکام شریک ہوئے، پی او آر کارڈ کے حامل افغان مہاجرین کے قیام میں 3 سے 6 ماہ کی توسیع پر غور کیا گیا، ذرائع کے مطابق پی او آر کارڈ کے حامل افغان مہاجرین کے قیام میں 6 ماہ توسیع کی تجویز کابینہ کو بھیجی جائے گی ایسے افغان شہری بھی موجود ہیں جو پاکستان میں پیدا ہوئے، اجلاس کو بتایا گیا پی او آر کارڈ ہولڈرز کے کاروبار، جائیدادیں پاکستان میں موجود ہیں، پراپرٹیز بیچنے، کاروبار سمیٹنے کیلئے وقت درکار ہے۔

پی او آر کارڈ کے حامل افغان مہاجرین کے قیام میں 3 سے 6 ماہ کی توسیع پر غور شروع

کارڈ ہولڈرز کے کاروبار، جائیدادیں پاکستان میں ہیں، پراپرٹیز بیچنے، سمیٹنے کیلئے وقت درکار ہے، اجلاس کو بریفنگ

افغان مہاجرین کے قیام میں 6 ماہ توسیع کی تجویز کابینہ کو بھیجی جائے گی، اعلیٰ سطح کے اجلاس میں فیصلہ کرلیا گیا، ذرائع

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) حکومت نے پروف آف رجسٹریشن (پی او آر) کارڈ کے حامل افغان مہاجرین کے قیام میں 3 سے 6 ماہ کی توسیع پر غور شروع کردیا، پی او آر کارڈ کے حامل افغان مہاجرین کے قیام میں 6 ماہ توسیع کی تجویز کابینہ کو بھیجی جائے گی، پی او آر کارڈ رکھنے والے افغان مہاجرین کے معاملے پر اعلیٰ سطح کا اجلاس ہوا، وزارت سیفران، خارجہ، داخلہ، سکیورٹی اداروں کے حکام شریک ہوئے، پی او آر کارڈ کے حامل افغان مہاجرین کے قیام میں 3 سے 6 ماہ کی توسیع پر غور کیا گیا، ذرائع کے مطابق پی او آر کارڈ کے حامل ا......... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

فغان مہاجرین کے قیام میں 6 ماہ توسیع کی تجویز کابینہ کو بھیجی جائے گی ایسے افغان شہری بھی موجود ہیں جو پاکستان میں پیدا ہوئے، اجلاس کو بتایا گیا پی او آر کارڈ ہولڈرز کے کاروبار، جائیدادیں پاکستان میں موجود ہیں، پراپرٹیز بیچنے، کاروبار سمیٹنے کیلئے وقت درکار ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 29 JUN 2025

Page No. 11

کوئٹہ شہید مصور کاکڑ کی تدفین پر سوگ، کاروباری مراکز بند

نماز جنازہ میں ہزاروں افراد کی شرکت

صوبائی وزیر، ارکان اسمبلی، آئی جی پولیس، تاجر رہنما شریک ہوئے، ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے، چیئرمین صرافہ ایسوی ایشن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پٹیل باغ ملتانی محلہ سے اغوا ہونے والے تاجر راز محمد کاکڑ کے کمسن بیٹے شہید مصور خان کاکڑ کی ہاکی گراونڈ نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد آہوں اور سسکیوں میں کاسی قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا نماز جنازہ میں صوبائی وزیر، اراکین اسمبلی، آئی جی بلوچستان آل پارٹیز اور تاجر رہنماؤں سمیت ہزاروں افراد نے شرکت کی جبکہ شہر میں سوگ کا سماں، کاروباری مراکز بند رہے۔

تفصیلات کے مطابق ساڑھے سات ماہ قبل پٹیل باغ ملتانی محلہ سے جیولر راز محمد کاکڑ کے دس سالہ بیٹے تیسری جماعت کے طالب علم مصور خان کاکڑ کو کالعدم تنظیم داعش کے اغوا کے بعد شہید کردیا تھا گزشتہ روز شہید کی نماز جنازہ ہاکی گراونڈ میں ادا کی گئی نماز جنازہ میں صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ، اراکین اسمبلی حاجی علی مدد جتک، ملک نعیم بازئی، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری، سیاسی، سماجی وقبائلی تاجر رہنماؤں اصغر خان اچکزئی، عبدالرحیم زیارتوال، ڈاکٹر حامد اچکزئی، ملک نصیر شاہوانی،، نصر اللہ زیرے، مولوی کمال الدین، یسین خلجی، نور خان خلجی، غلام نبی، موسیٰ بلوچ، رشید خان ناصر، یوسف خان کاکڑ، ایوب مریانی، ملنگ خان کاکڑ، ملک مجید کاکڑ،، عبدالقادر لونی، قاری مہر اللہ، علامہ ہاشم موسوی، علامہ ولایت حسین جعفری، عبدالجبار خلجی تاجر رہنماؤں عبدالرحیم کاکڑ' قیوم کاکڑ' یاسین مینگل' رحیم آغا سمیت ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کیبعد ازاں مصور خان کاکڑ کو آہوں اور سسکیوں کے ساتھ کاسی قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔ فاتحہ خوانی ایوب اسٹیڈیم کی جامعہ مسجد میں آج سے شروع ہوگئی اس موقع پر آل پارٹیز کے رہنماؤں کا کہنا تھا شہید مصور کاکڑ کی شہادت کے حوالے آج ہونے والے اجلاس میں آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا مصور خان کاکڑ کے اغواء اور قتل کے بعد کوئٹہ شہر کی فضاء سوگوار رہی ہفتہ کو تاجروں نے جزوی طور پر ہڑتال کی شہید مصور کاکڑ کی نماز جنازہ ہاکی گراونڈ میں ادا کی گئی ہاکی گراونڈ کے اطراف کے راستوں کو سیل کیا گیا تھا اور پولیس کی نفری تعینات تھی جبکہ بلوچستان صرافہ ایسوی ایشن کی اپیل پر تاجر رہنما راز محمد کاکڑ کے کمسن بچے مصور کاکڑ کے اغواء کے بعد شہادت کے خلاف احتجاجا لیاقت بازار، عبدالستار روڈ، پرنس روڈ پر واقع اپنی دکانیں بند رکھیں۔ اس موقع پر بلوچستان صرافہ ایسوی ایشن کے چیئرمین سردار عبدالجبار خلجی نے تاجروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ سے 15 نومبر کو دن دیہاڑے مسلح افراد نے اسکول جانے والے تاجر رہنما راز محمد کاکڑ کے معصوم بیٹے مصور خان کاکڑ کو اغواء کرلیا۔

بارڈر بندش اور چیک پوسٹوں کیخلاف اسلام آباد کی طرف مارچ کرینگے، ہدایت الرحمان

امرائے اضلاع و ذمہ داران اور ارکان عوام کو حق دو تحریک میں ہمارا ساتھ دیں صوبائی امیر جماعت اسلامی

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ مصور کاکڑ کی عدم برآمدگی، شہادت، بہیمانہ قتل سے اداروں کی نااہلی عیاں ہوئی جماعت اسلامی اس بلوچستان کیساتھ زیادتیوں، لوٹ مار، حقوق نہ دینے وسائل ومعدنیات پر غیروں کے قبضے، لاپتہ افراد کی بازیابی، بارڈر بندش، ناجائز چیک پوسٹوں کے خلاف بہتر جلد اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کریگی۔ عوام کو انصاف اور حقوق کی فراہمی تک ہماری جدوجہد جاری رہے گی۔ آج ہم محفوظ ہیں نہ ہمارے بچے اور وسائل محفوظ ہیں۔ امرائے اضلاع وہر سطح کے ذمہ داران اور ارکان سمیت نوجوان وعوام حق دو بلوچستان کومہم میں ہمارا ساتھ دیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی سیکرٹریٹ میں جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبہ بھر سے آئے ہوئے ضلعی سیکرٹریز سے ملاقات میں گفتگو اور اجلاس ودرکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر نائب امیر صوبہ ناظم تربیتی امور بشیر احمد ماندائی، پروفیسر سلطان محمد کاکڑ، پروفیسر مولانا عبدالخالق مندوخیل، حفظ الرحمان مندوخیل، عنایت اللہ ودیگر نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ امراء اضلاع وضلعی قیادت حق دو بلوچستان مہم کی کامیابی کیلئے منظم جدوجہد تیز کرکے ہم بلوچستان کے مظلوم عوام نوجوانوں خواتین سمیت ہر مظلوم کو حقوق دلائیں گے۔

مصور کاکڑ کی شہادت حکومت کی نااہلی اور ناکامی کا واضح ثبوت ہے، پشتونخوامیپ

پارٹی کے ڈپٹی چیئرمین کی سربراہی میں وفد کی شہید کے اہل خانہ سے ملاقات، دلی تعزیت کا اظہار

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کا وفد پارٹی کے ڈپٹی چیئرمین عبدالرؤف لالا کی قیادت میں مصور خان کاکڑ شہید کے گھر گئے اور حاجی ملنگ اور ان کے خاندان سے دلی تعزیت کی۔ وفد میں پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، مرکزی سیکرٹریز ڈاکٹر حامد خان اچکزئی، عبدالحق ابدال، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز حاجی صورت خان کاکڑ، حبیب الرحمن بازئی، نظام عسکر، گل خلجی، اور نصیب اللہ کاکڑ شامل تھے۔ وفد نے حاجی ملنگ کو یقین دہانی کرائی کہ پارٹی اس غم میں برابر کی شریک ہے اور خاندان کے طور پر جو احتجاج یا لائحہ عمل کا اعلان کرینگے پارٹی آپ کے ساتھ ہوگی۔ اغواء کاروں کے سامنے دستبردار نہ ہوکر آپ کے خاندان کے اس عمل کو پارٹی سراہتی ہے اور اس پر خاندان کو داد تحسین پیش کرتی ہے اور اس مکروہ دھندے کا واحد حل یہی ہے۔ وفد نے کہا کہ مصور کاکڑ کی شہادت کا یہ غم ناک واقعہ ہر گھر، خاندان اور تمام قوم اور ملک کے اقوام وعوام کے لیے انتہائی دردناک ہے اور غم کی اس گھڑی میں سب آپ کے ساتھ شریک ہیں۔

ملازمین پر تشدد اوران کے مطالبات کو تسلیم نہ کرنا قابل مذمت ہے، ضلع کوئٹہ کے ایگزیکٹوز کا اجلاس

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلع ایگزیکٹوز کا اجلاس پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر وضلع سیکرٹری سید شراف آغا کی زیر صدارت پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کی تنظیمی سیاسی کارکردگی، علاقائی یونٹس کے کانفرنسز، گرینڈ الائنس ملازمین پر تشدد اوران کے مطالبات کو تسلیم نہ کرنے کے حکومتی ناروا رویے، شہید مصور کاکڑ کی اغواء اور قتل کے واقعہ سمیت شہریوں کو درپیش مسائل کو زیر غور لایا گیا۔ اجلاس میں پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال، صوبائی ایگزیکٹوز منان بڑیچ، صورت خان کاکڑ، ملک عمر کاکڑ، گل خلجی نے شرکت کی۔ اجلاس میں پارٹی کے قائم کمیٹیوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ ہر علاقائی یونٹ کے تمام ابتدائی یونٹس کی ممبر شپ مکمل کرکے علاقائی یونٹ کے کانفرنسز منعقد کریں۔ اس سلسلے میں ضلع کوئٹہ کے ضلع کمیٹی کا ماہانہ اجلاس یکم جولائی کو شام چار بجے پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں طلب کیا گیا ہے جس میں آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا جائیگا اور مزید فیصلے کیئے جائینگے۔ اجلاس میں معصوم بچے مصور خان کاکڑ شہید جنہیں 15 نومبر کو اغواء کیا گیا تھا اور گزشتہ ساڑھے سات مہینے تک مغوی کی بازیابی میں حکومت اور قانون نافذ کرنیوالے ادارے ناکام رہے۔

INTEKHAB QUETTA

سینٹرل جیل ہدہ منشیات کا گڑھ بن چکی ہے، نیشنل پارٹی

قیدیوں سے پیسے بٹورنے کے لیے انہیں زبردستی رکھا جاتا ہے

جیل میں فراہم کردہ خوراک نہایت ناقص وصحت کے لیے انتہائی مضر ہے

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ سینٹرل جیل ہدہ کوئٹہ ایک منشیات کے مرکز میں تبدیل ہوچکی ہے جہاں قیدیوں کو نشے کا عادی بنایا جا رہا ہے۔ منشیات فروش مختلف طریقوں سے نشہ آور اشیاء جیل کے اندر پہنچانے میں کامیاب ہورہے ہیں، جو انتظامیہ کی ناکامی اور ملی بھگت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ جیل میں فراہم کردہ خوراک نہایت ناقص وصحت کے لیے انتہائی مضر ہے۔ قیدیوں کو بوسیدہ آٹا، پانی میں بھیگی ہوئی دال اور پینے کے لیے گندا پانی دیا جاتا ہے۔ نیشنل پارٹی کے بیان میں کہا گیا کہ جیل کا دھوبی گھاٹ وارڈ عقوبت خانہ بن چکا ہے، جہاں نئے آنے والے قیدیوں سے پیسے بٹورنے کے لیے انہیں زبردستی رکھا جاتا ہے۔ یہاں صفائی ستھرائی جھاڑو لگانے میں رعایت دینے پر بھی رقم وصول کی جاتی ہے، جب کہ جیل کے بیرکوں کے لیے باقاعدہ ریٹ لسٹ موجود ہے جو ہزاروں سے لاکھوں روپے تک جاتی ہے بیان میں کہا گیا کہ جب اعلیٰ حکام جیل کا دورہ کرتے ہیں تو انہیں مخصوص بیرکوں میں لے جایا جاتا ہے جہاں "تیار شدہ" قیدیوں سے جیل کی جھوٹی تعریفیں کروائی جاتی ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ جیل میں منشیات کی روک تھام کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں اچھی خوراک، پانی اور دیگر بنیادی سہولیات کو یقینی بنایا جائے اور قیدیوں سے پیسے بٹورنے کے عمل کا خاتمہ کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 29 JUN 2025

Page No. 12

مدعی ہی بھائی کا قاتل نکلا، دو کزنز سمیت گرفتار

نامعلوم افراد کے خلاف بھائی کے قتل کا مقدمہ درج کرایا، مقتول کی بیوی نے دوران تفتیش حقیقت آشکار کردی

کوئٹہ (نسیم حمید یوسف زئی) تین ماہ قبل سریاب مل کالونی میں ہونے والے قتل کا معمہ حل بھائی کے قتل کا مقدمہ درج کرانے والا مدعی ہی قاتل نکلا سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ نے ملزم کو دو کزن سمیت گرفتار کرکے آلۂ قتل برآمد کرلیا پولیس کے مطابق سریاب مل کالونی کے رہائشی احمد خان ولد محمد صادق کو 22 مارچ کو تین نامعلوم افراد نے گھر میں گھس کر خنجر کے وار کرکے قتل کردیا تھا جس کا مقدمہ نیو سریاب پولیس نے مقتول کے بھائی محمد خان ولد محمد صادق کی مدعیت میں درج کرکے کیس سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ منتقل کردیا تھا جس پر ایس ایس پی سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ ملک اصغر عثمان نے ایس پی عبدالصبور آغا کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی جس نے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال اور شواہد اکھٹے کئے اور مقتول کی بیوہ کا بیان قلمبند کیا تو اس نے انکشاف کیا کہ میرے دیور محمد خان نے اپنے دو کزن محمد ابراہیم اور عبدالنبی کے ساتھ مل کر میرے شوہر کو قتل کیا ٹیم نے بیوی کے انکشاف پر مدعی مقدمہ محمد خان اور اس کے دونوں کزن کو گرفتار کرکے آلۂ قتل برآمد کرلیا۔

مستونگ: مسلح افراد کا حملہ، معدنیات لے جانیوالے تین کنٹینرز نذر آتش

مستونگ (نامہ نگار) مستونگ میں کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر معدنیات لے جانیوالے کنٹینرز پر مسلح افراد کا حملہ، تین گاڑیاں فائرنگ کے بعد نذر آتش کردی گئیں، تفصیلات کے مطابق ہفتہ کے روز مستونگ کے علاقہ ڈلی کے قریب کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر نامعلوم مسلح افراد نے 3 کنٹینرز پر فائرنگ کے بعد انہیں نذر آتش کردیا تاہم حملے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

اوستہ محمد، بیٹے نے دوسری شادی کرنے پر سوتیلی ماں کو قتل کردیا

اوستہ محمد (آن لائن) اوستہ محمد ہجوانی بائی پاس پر ممتاز رند نے اپنی سوتیلی ماں کو فائرنگ کرکے ہلاک کردیا۔ پولیس کے مطابق سوتیلی ماں نے شوہر کے مرنے کے بعد دوسری شادی کی اس پر اسے بیٹے نے قتل کیا، ملزم فرار ہوگیا، ایس ایچ او عبدالرؤف کے مطابق ملزم کی گرفتاری کے لیے ناکہ بندی کرکے تلاش شروع کردی۔

MASHRIQ QUETTA

ڈیرہ اللہ یار، قتل کی لرزہ خیز واردات، چھریوں کے پے در پے وار سے 1 شخص ہلاک

مسلح افراد نے بھٹی محلہ میں اہل خانہ کو یرغمال بنا دیا، سومر خان موقع پر ہی ہلاک

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ضلع جعفرآباد کے علاقے ڈیرہ اللہ یار میں قتل کی لرزہ خیز واردات مسلح افراد نے گھر میں گھس کر اہلخانہ کو یرغمال بنا کر چھریوں کے پے در پے وار کرکے ایک شخص کو قتل کردیا اور موقع واردات سے فرار ہوگئے واقعہ کے بعد علاقے .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

میں خوف و ہراس، پولیس کے مطابق ڈیرہ اللہ یار بھٹی محلہ میں مسلح افراد گھر میں گھس کر اہلخانہ کو یرغمال بنا کر چھریوں کے وار کرکے ایک شخص سومر خان عرف رمضان قوم دشتی کو قتل کردیا اور موقع واردات کے بعد ملزمان فرار ہوگئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوع پر پہنچ گئی پولیس نے لاش قبضے میں لیکر ہسپتال منتقل کردی جہاں ضروری کارروائی کے بعد نعش ورثاء کے حوالے اور مقدمہ درج کرکے ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔

دکی میں ندی سے 3 افراد کی گولیوں سے چھلنی نعشیں برآمد

نعشیں ہسپتال منتقل کردی گئیں جہاں بجق افراد کی تا حال شناخت نہیں ہوسکی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) دکی کے علاقے میں ندی سے 3 افراد کی گولیاں لگی نعشیں برآمد ہوئیں لیویز ذرائع کے مطابق گزشتہ روز دکی میں نانا صاحب زیارت کے قریب ندی میں......... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

ندی سے 3 نامعلوم افراد کی نعشیں ملیں جنہیں گولیاں مار کر قتل کیا گیا نعشیں ہسپتال منتقل کردی گئیں تا حال ان کی شناخت نہیں ہوسکی مزید کارروائی مقامی انتظامیہ کررہی ہے۔

نصیرآباد، زیر تعمیر یونیورسٹی سے اغواء 2 مزدور بحفاظت بازیاب

پولیس کی کامیاب کارروائی سے پرویز عرف نور الدین اور محمد عالم کی بازیابی ممکن

نصیرآباد (نامہ نگار) ڈی آئی جی نصیرآباد کیپٹن (ر) عاصم خان و ایس ایس پی نصیرآباد غلام سرور بھیو کی خصوصی ہدایات واحکامات کی روشنی میں پولیس تھانہ عزیز بلو شہید نوتال کی کامیاب کارروائی زیر تعمیر یونیورسٹی سے اغواء ہونے والے دو مزدور بحفاظت بازیاب ایس ڈی پی سرکل سٹی اے ایس پی محمد طیب اقبال کی نگرانی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ عزیز بلو شہید نوتال انسپکٹر مٹھا خان مغیری نے اپنی ہمراہ ٹیم سب انسپکٹر عبداللطیف، ہیڈ کانسٹیبل سردار خان کانسٹیبل الٰہی......... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

بخش و دیگر بھاری نفری کے ہمراہ گزشتہ شب ایک کامیاب کارروائی کرتے ہوئے مغویان پرویز عرف نور الدین ولد اللہ رکھیا قوم بزرا ساکن میرپور سندھ اور محمد عالم ولد نصیر قوم لہجوانی ساکن ڈیرہ مراد جمالی کو بحفاظت بازیاب کرالیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 29 JUN 2025 Page No. 13

کوئٹہ میں گرمی اور لوڈشیڈنگ کے ستائے عوام کیلئے مہنگائی کا جھٹکا

بلوچستان میں بجلی بحران، شہری متبادل نظام کی تلاش میں مجبور، سولر، یو پی ایس اور بیٹری کی قیمتیں آسمان کو چھو گئیں

سولر 16ہزار سے بڑھ کر 20ہزار، یو پی ایس 50 سے 60ہزار، بیٹری 50ہزار تک جا پہنچی، عوام پریشان

زراعت کیلئے متبادل توانائی ذرائع ہی واحد سہارا بن چکے، حکومت عوام کو ریلیف فراہم کرے، شہریوں کا اظہار خیال

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سورج کے قہر اور بجلی کی بدترین لوڈشیڈنگ کے باعث سولر پینلز، یو پی ایس اور بیٹریوں کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا ہے، جس سے متوسط اور غریب طبقہ شدید پریشانی سے دوچار ہے۔ شہریوں کی بڑی تعداد بجلی کے متبادل ذرائع کی تلاش میں مارکیٹوں کا رخ کر رہی ہے، مگر قیمتوں میں اچانک اور بے تحاشا اضافے نے ان کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق سولر پینل کی فی پلیٹ قیمت 16 ہزار روپے سے بڑھ کر 20 ہزار روپے تک پہنچ گئی ہے، جبکہ یو پی ایس کی قیمت 50 ہزار روپے سے بڑھ کر 60 ہزار روپے میں فروخت ہو رہا ہے۔ بیٹری کی قیمت (25)واٹ 45 (ہزار سے بڑھ کر 50 ہزار روپے ہوگئی ہے۔ بلوچستان بھر میں شدید گرمی اور 10 سے 16 گھنٹے کی طویل لوڈشیڈنگ کے باعث شہری روزمرہ زندگی کے معمولات انجام دینے سے قاصر ہیں۔ کاروباری سرگرمیاں، گھریلو امور، طلبا کی تعلیم اور دفاتر کا نظام بری طرح متاثر ہو رہا ہے، جس کے بعد متبادل توانائی ذرائع ہی واحد سہارا بن چکے ہیں۔ شہریوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ نہ صرف بجلی کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے ہنگامی اقدامات کیے جائیں بلکہ مارکیٹ میں سولر، یو پی ایس اور بیٹریوں کی قیمتوں پر کنٹرول رکھنے کے لیے بھی موثر پالیسی بنائی جائے تاکہ ذخیرہ اندوز اور ناجائز منافع خور عوام کی مجبوری کا فائدہ نہ اٹھا سکیں۔ ادھر، دکانداروں کا کہنا ہے کہ قیمتوں میں اضافے کی وجہ ڈالر ریٹ، شپنگ لاگت اور طلب میں بے پناہ اضافہ ہے، تاہم شہریوں کا کہنا ہے کہ حکومت قیمتوں کو کنٹرول کرنے میں مکمل ناکام دکھائی دے رہی ہے۔

چمن تا کراچی قومی شاہراہ جبل نور تا خیزئی چوک ٹوٹ پھوٹ کا شکار، ٹرانسپورٹر، مسافر پریشان

پیدل، موٹر سائیکل، رکشوں میں سفر کرنے والے، دھول مٹی کی وجہ سے پہچانے نہیں جاتے، حضرت اچکزئی

اخبارات اور سماجی میڈیا پر سڑکوں کی تعریفیں بیان کی جاتی ہیں، مگر عملی طور پر مین شاہراہیں ناقابل سفر ہیں، جنید بلوچ ودیگر

غیر معیاری کاموں کی چھان بین کرا کر ذمہ داروں کو سزائیں دی جائیں، مشرق سروے ٹیم سے، نواب بڑیچ، نجیب بڑیچ، محی الدین اچکزئی کی گفتگو

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ کے نواحی علاقے مغربی بائی پاس، ایرپورٹ روڈ، طور ناصر، خیزئی چوک اور دیگر مقامات پر مین شاہراہ کو تعمیراتی کام کے سلسلے میں گزشتہ کئی سالوں سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار بنایا ہے ان مقامات پر صرف گاڑی، بس ویگن والے کھلے دل سے مٹی سے بچ کر سفر کرتے ہیں جبکہ اسی شاہراہ پر لاکھوں لوگ جو پیدل آمدرفت کیساتھ موٹر سائیکل، چینی رکشے، سازگار رکشوں میں سفر کرنے والے جب ان مقامات سے گزرتے ہیں تو ان کی پہچان مشکل بن جاتی ہیں اسی شاہراہ پر حکمران حکومت سمیت متعدد وفاقی حکومتوں نے فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا بدبختانہ ان شاہراہ پر کام انتہائی سست روی کیساتھ کام جاری ہے، 4 سے 5 سالوں کے دوران شاہراہ کو توڑا گیا ہے اونٹ کے منہ میں زیرے کے برابر نیشنل ہائی وے پر بھی کام انتہائی سست رفتاری کیساتھ جاری ہے، یہاں کے مکینوں، تاجروں، مسافروں، خصوصا لوکل ٹرانسپورٹروں سمیت عام شہریوں حضرت اچکزئی، نواب بڑیچ، نجیب بڑیچ محی الدین اچکزئی، جنید بلوچ ودیگر نے بتایا ہے کہ یوں تو اب اخبارات اور سماجی میڈیا پر نیشنل ہائی کی جانب سے اچھی بلی سڑکوں کی تعریفیں بیان کی جاتی ہیں سابقہ ادوار میں جو شاہراہیں چمن تا کراچی تک جو بنائی گئی ہیں ان سڑکوں پر سفر سے اچھا ہے کہ ہم سڑکوں پر سفر کی جائے مین سڑکیں جگہ جگہ بیٹھ گئی ہیں کئی مقامات پر سفر سے نابلد لوگ حادثات کے شکار ہونے کے خدشات ہیں، انہی سڑکوں پر سابقہ ادوار میں اربوں روپے خرچ ہوئی ہے لیکن عملی میدان میں سڑکیں بالکل ناقابل سفر ہے، انہوں نے بتایا ہے کہ ان سڑکوں پر چمن تک دوبارہ از سر نو کام کرنے اشد ضرورت ہے، غیر معیاری کاموں پر جو پیسہ خرچ ہوا ہے ان کی چھان بین کی جائے لوٹی گئی رقم قومی خزانے میں جمع کی جائے، شہریوں نے مزید بتایا ہے کہ۔ ان شاہراہ پر ائیر پورٹ روڈ پر جو پل ٹوٹ گیا ہے اس کی فوری تعمیر کی جائے یہاں پر ٹریفک پھنس کر رہ جاتی ہے جس کی وجہ سے گاڑیوں کی لائنیں لگ جاتی ہے، انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر۔ اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کی اپیل کی گئی ہے

حضرت اچکزئی، نواب بڑیچ، نجیب بڑیچ، محی الدین اچکزئی، جنید بلوچ ودیگر مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 29 JUN 2025 Page No. 14

Kidnapping of Musawir Khan

The heartbreaking news of Musawir Khan's confirmed death has cast a pall of sorrow over the entire Balochistan. The young boy, abducted from Quetta in late 2024, has been found deceased in a remote area of Mastung, a grim end to a desperate search that captivated and concerned many. DNA testing has tragically confirmed his identity, turning hope into profound grief for his family and the community. The details emerging from the investigation, led by Deputy Inspector General (DIG) of Police Aitzaz Ahmed Goraya, paint a chilling picture of a meticulously planned crime. The abductors, in a brazen display of lawlessness, utilized non-custom paid (NCP) vehicles, highlighting a systemic vulnerability that must be addressed. Even more concerning is the revelation of cross-border elements, necessitating diplomatic cooperation with neighboring countries like Iran and Afghanistan – a testament to the complex and far-reaching nature of this tragedy. Authorities have identified five suspects, four of whom are reportedly Afghan nationals, with the fifth believed to be a local refugee. Law enforcement agencies are actively pursuing these individuals, and there is an expectation of a significant breakthrough soon. The suspicion that this was a coordinated operation, rather than an isolated incident, underscores the urgent need for a robust and comprehensive strategy to dismantle such criminal networks. This devastating incident, however, brings to the forefront a deeply troubling question: Is the provincial government truly serious about ensuring the protection of its people? Despite billions of rupees reportedly being allocated to law and order, a palpable sense of insecurity continues to pervade the masses. Cases like Musawir Khan's, where a child can be abducted and murdered with such impunity, erode public trust and expose critical gaps in security infrastructure and enforcement.

The time for rhetoric and superficial measures is long past. The government and concerned authorities must undertake an honest, comprehensive review of their existing policies. Highways in Balochistan are not safe for travelling, incidents of killing have become very frequent across the province. The rulers without any hesitation say everything is okay in Balochistan. It is imperative that pragmatic, actionable steps are implemented to bolster security, enhance intelligence sharing, and strengthen cross-border cooperation. The safety and security of every citizen, particularly the most vulnerable, must be the paramount priority. Only through decisive action can we hope to prevent such heinous crimes from recurring and restore the public's faith in the state's ability to protect its own.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 29 JUN 2025 Page No. 15

Abduction to Burial: who bears the Guilt?

The recovery of Musawir Kakar's lifeless body from Spilinji Mastung marks yet another grim chapter in Balochistan's long history of lawlessness and insecurity. While officials claim to have done their best, the fact remains that a young boy was kidnapped, held for ransom, and ultimately murdered by terrorists. The question now is not just about who carried out this heinous crime, but also about who must be held accountable for the state's failure to protect its citizens and ensure the safe recovery of an abducted child. From the outset, top government officials, including the Deputy Inspector General (DIG) of Quetta and the Balochistan government's spokesperson, assured the public that every effort was being made to recover Musawir safely. Joint Investigation Team (JIT) was formed, search operations were conducted in thousands of houses, and multiple raids were carried out. Yet, despite these efforts, the boy's body was found buried in Mastung, bearing gunshot wounds to the chest and head. DIG Aitzaz Ahmed Goraya's press conference was filled with details about the investigation how Afghan nationals were involved, how ISIS (Daesh) had demanded a $12 million ransom, and how some kidnappers were "eliminated" in encounters. But what was painfully missing was any sense of accountability. The admission that "we were unable to ensure the safe recovery of the boy" is not enough. The public deserves to know why, despite having intelligence leads and tracking phone calls from Iran and Afghanistan, the boy could not be rescued alive. In any functional democracy, such a catastrophic failure would lead to resignations. When a child is kidnapped in broad daylight and the state apparatus fails to save him, it is not just a criminal failure but a systemic one. Yet, in Pakistan and particularly in Balochistan officials rarely step down voluntarily. Instead, the usual practice is to transfer a few police officers, form a new committee, and wait for public outrage to die down.

Will any senior official whether in the police, the provincial government, or the security apparatus accept responsibility and resign? Will the Chief Minister of Balochistan take moral responsibility for the deteriorating law and order situation? Or will this case, like so many others, fade into obscurity until the next tragedy strikes? This case is not an isolated incident. Balochistan remains a hotspot for kidnappings, terrorism, and foreign-sponsored militancy. The involvement of Afghan nationals and ISIS highlights the transnational nature of the threat, but it also exposes the gaps in Pakistan's border security and intelligence coordination. If a high-profile kidnapping case, monitored by the Supreme Court and High Court, ends in failure, what hope do ordinary citizens have? Kidnappers could operate with such impunity using local facilitators, crossing borders, and communicating via foreign numbers suggests deep-rooted collusion between criminal networks and possibly even rogue elements within law enforcement. The state must investigate not just the kidnappers but also those who may have enabled them. The government must go beyond press conferences and token raids. There should be a transparent inquiry into why Musawir could not be saved, whether there were intelligence lapses, and whether the response was delayed due to bureaucratic inefficiencies. The findings of this inquiry must be made public, and those found negligent must face consequences-not just transfers, but suspensions or dismissals. Provincial and federal governments must revisit their counter-terrorism and kidnapping response strategies.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 29 JUN 2025 Page No. 16

گوادر کے ماہی گیر، مہنگا ایرانی تیل اور سمگلنگ

خیالات

ریاض سہیل

قادر بخش بلوچ صبح آٹھ بجے اپنے پانچ ساتھیوں کے ہمراہ مچھلی کے شکار کے لیے نکلے تو تقریباً چھ گھنٹے بعد 20 کلو مچھلی کے ساتھ واپسی ہوئی لیکن ان کے مطابق انھیں اس محنت کے بعد 'صرف تین سے چار سو روپے ہی بچیں گے۔' 35 سالہ قادر بخش پاکستان کے صوبہ بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر کے دیمی زر ساحل پر موجود تھے جہاں انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 20 کلو 'چھوٹی مچھلیوں کی کل قیمت چار ہزار روپے تک بنے گی، تیل کا خرچہ نکالیں گے اور باقی رقم کے سات حصے ہوں گے تو مشکل سے تین سے چار سو روپے ہی ہاتھ آئیں گے۔' ان کی اس شکایت کی ایک بڑی وجہ ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ سے پیدا ہونے والی صورت حال بھی ہے۔ لیکن اس تنازع سے قادر بخش کی کمائی کا کیا تعلق ہے؟ قادر بخش نے بتایا کہ 'شکار کے سفر میں 12 لیٹر پیٹرول لگتا ہے، جنگ کی وجہ سے اس وقت تیل 220 روپے لیٹر مل رہا ہے، اگر تیل سستا ہو تو زیادہ بچت ہو سکتی ہے۔' واضح رہے کہ ایران اور اسرائیل کی جنگ کے آغاز کے بعد پاکستان اور ایران نے اپنی سرحدوں کو بند کر دیا تھا جس کی وجہ سے گوادر سمیت بلوچستان بھر میں ایرانی تیل کی دستیابی کم ہونے کے بعد اس کی قیمتیں بھی بڑھ گئی تھیں۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمان نے بتایا کہ 'مقامی لوگ ایران پر اشیائے خورد نوش، تیل اور ایل پی جی کے لیے انحصار کرتے ہیں' تاہم انھوں نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ 'ان اشیا کی قلت نہیں۔' ان کے مطابق 'کچھ لوگ فائدہ اٹھانے کے لیے مصنوعی بحران پیدا کرتے ہیں۔' گوادر میں ہم نے دیکھا کہ شہر میں موجود واحد سرکاری پی ایس او پمپ پر پیٹرول 267 روپے لیٹر دستیاب تھا جبکہ اسی علاقے میں ایرانی پیٹرول 180 روپے سے لیکر 220 روپے میں بھی دستیاب تھا۔ تربت میں یہ ریٹ 190 سے 200 روپے لیٹر تھا۔ گزشتہ سال جولائی میں افواج پاکستان کے ترجمان، لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے ایک پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ تیل کی سمگلنگ روکنے کے لیے ایران کے ساتھ ملک کی 900 کلومیٹر سے زیادہ طویل سرحد پر سکیورٹی بڑھانے کے لیے کوششیں کی جا رہی ہیں اور 'فوج، فرنٹیئر کور اور انٹیلیجنس اداروں کی مشترکہ کوششوں کی بدولت تیل کی سمگلنگ یومیہ ڈیڑھ کروڑ لیٹر سے کم ہو کر پچاس سے ساٹھ لاکھ لیٹر یومیہ پر آ چکی ہے۔' یہ بات تو واضح ہے کہ بلوچستان کا ایک بڑا حصہ، جس کا انحصار ایران سے آنے والی اشیا، بشمول تیل، پر ہوتا ہے موجودہ تنازع سے متاثر ہوئے۔ بی بی سی نے یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ بلوچستان میں ایران سے آنے والی اشیا پر کتنا انحصار کیا جاتا ہے اور حالیہ دنوں میں عام لوگ کیسے متاثر ہوئے؟

ایران میں جنگی صورتحال ہو یا پاکستان ایران کے سفارتی تعلقات میں گرما گرمی، اس کے اثرات بلوچستان کے مکران اور رخشان ڈویژن پر زیادہ پڑتے ہیں۔ یہاں لوگوں کی خوشحالی کی کہانیاں اسی تجارت پر منحصر ہیں اور ماضی میں جب بھی سرحد کی بندش ہوئی تو گوادر سے لیکر تافتان تک کئی عوامی احتجاج ہوئے اور سیاسی اور مذہبی جماعتوں کی قیادت بھی اس معاملے پر ایک ہی صفحے پر ہوتی ہے۔ گوادر ماہی گیر اتحاد کے مطابق صرف گوادر میں ہی 40 ہزار ماہی گیر چھوٹی بڑی کشتیوں پر ماہی گیری کے لیے لانچوں اور سپیڈ بوٹس پر سمندر میں جاتے ہیں۔ یہ ماہی گیر پہلے ہی ان بڑے ٹرالرز سے پریشان تھے جو گہرے سمندر سے مچھلیاں پکڑ کر انھیں متاثر کرتے ہیں تاہم تیل کی قیمتوں میں اضافہ ایک اور پریشانی لے آیا۔

ماہی گیر اتحاد کے رہنما یونس انور نے پدی زر ساحل پر موجود کشتیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا کہ ''یہ ماہی گیر اس وقت سمندر میں نہیں جا رہے کیونکہ مچھلی ملے گی یا نہیں، یہ بھی پتہ نہیں تو وہ رسک نہیں لینا چاہتے، تیل جلانا نہیں چاہتے۔'' ان کشتیوں میں 20 سے 70 لیٹر تیل لگ جاتا ہے۔ جتنا شکار کے پیچھے دور جائیں گے اتنا ہی تیل لگے گا۔ ماہی گیر سیٹھ کے مقروض ہو رہے ہیں۔ تیل کی مد میں وہ پچاس سے ایک لاکھ روپے تک کے مقروض ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب بزرگ رہنما رسول بخش بلوچ نے کہا کہ 'اگر ایرانی تیل کی آمد بند ہو جائے تو یہاں پاکستان کی تیل کمپنیوں کا کوئی انتظام نہیں اور نہ ہی ماہی گیروں کے لیے کوئی سبسڈی ہے۔' تیل ہی نہیں، ماہی گیری میں استعمال ہونے والی دیگر اشیا بھی ایران سے آتی ہیں۔ پہلے گوادر میں ماہی گیر لکڑی کی کشتیاں استعمال کرتے تھے لیکن اب ہر جگہ فائبر بوٹس نظر آتی ہیں جو ایران سے ہی لائی جاتی ہیں۔ انھیں مقامی طور پر 'کاتیک' کہا جاتا ہے۔ ماہی گیروں نے بتایا کہ ان بوٹس کے انجن اور سپیئر پارٹس بھی ایران سے ہی آتے ہیں۔

بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے اور اسی لیے یہاں آمد و رفت کے لیے زیادہ تر پرائیوٹ گاڑیاں استعمال ہوتی ہیں اور طویل فاصلوں کی وجہ سے تیل کی کھپت بھی زیادہ ہوتی ہے۔ گوادر سے جب ہم تربت شہر گئے تو یہ تقریباً 150 کلومیٹر کا فاصلہ تھا لیکن راستے میں سرکاری یا نجی پیٹرول پمپ کی تعداد سندھ اور پنجاب کے مقابلے میں بہت کم تھی۔ لیکن کئی مقامات پر ایرانی تیل ضرور فروخت ہوتا ہے۔ اگر آپ آر سی ڈی شاہراہ پر زیرو پوائنٹ سے مکران کوسٹل ہائی وے سے گوادر آئیں گے تو اوڑماڑا پر صرف دو پمپ موجود ہیں جو پاکستان کی تیل کمپنیوں کا تیل فروخت کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ گوادر میں بھی صرف دو ہی ایسے پمپ واقع ہیں۔ تاہم ایرانی تیل کا مقامی لوگوں کے ذریعہ معاش سے گہرا تعلق ہے۔ واضح رہے کہ ایران اور پاکستان بارڈر پر باڑ لگنے کے بعد ایرانی تیل کی آمد ہر جگہ سے نہیں ہوتی۔ یہاں زمباد پک اپ پر جیونی یا کنٹانی سے تیل لایا جاتا ہے جس سے بہت سے لوگوں کا روزگار جڑا ہے۔ پاکستان کا وہ علاقہ جہاں لوگ 25 کلومیٹر دور دستیاب سامان کے لیے 1400 کلومیٹر کا 'اذیت ناک سفر' کرنے پر مجبور ہیں ہیبرگ بلوچ (فرضی نام) نے بی بی سی کو بتایا کہ انھوں نے 'اپنی بیوی کے زیور بیچ کر زمباد پک اپ گاڑی لی تھی۔' ہماری ان سے ملاقات تربت کے قریب ہوئی جہاں وہ ڈیزل سے لدی ہوئی گاڑی لیکر جا رہے تھے۔ اس سے پہلے وہ تربت کے قریب واقع عبدو بارڈر سے تیل لیکر آتے تھے لیکن اب یہ بارڈر مکمل طور پر بند ہے اور انھیں جیونی یا کنٹانی کے علاقے سے تیل لانا پڑتا ہے۔ ہیبرگ نے بتایا کہ 'جنگ کی وجہ سے بارڈر پر سختی ہے، پہلے جیسا کام نہیں چل رہا۔ اگر بارڈر کا کام ہوگا تو چولہا جلے گا ورنہ قرضہ لینا پڑے گا۔' وہ کہتے ہیں کہ 'یہ کام جوئے کی طرح ہے۔ اس میں کبھی 20-25 ہزار سے 40 ہزار تک بھی مل سکتے ہیں۔ کبھی اتنا ہی نقصان بھی ہو سکتا ہے۔' ہیبرگ چار پانچ سال سے یہ کام کر رہے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ 'صرف سفر میں دس سے بارہ گھنٹے لگ جاتے ہیں۔' مشکلات اپنی جگہ لیکن وہ کہتے ہیں کہ 'کیا کریں، کوئی دوسرا روزگار یہاں نہیں۔' جیونی جانے والی سڑک کے بعد ہم کچے راستے سے کنٹانی کے لیے روانہ ہوئے تو اس دشوار اور ویران راستے میں ہمیں اکا دکا پک اپ گاڑیاں نظر آئیں جو ایرانی ڈیزل اور پیٹرول کے جیری کینز سے لدی ہوئی تھیں۔ سابق ڈی سی گوادر عبدالکبیر زرقون نے بی بی سی کو بتایا کہ 'دونوں جانب سمگلنگ کو روکنے کے لیے سختی کی جا رہی ہے اور یہ چیز تقریباً ختم ہو گئی ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'دونوں جانب سرحدی علاقوں میں مارکیٹس بنانے کا ارادہ بھی ہے جس کی مدد سے سامان دونوں جانب سے لیا جا سکے گا۔' بی بی سی کو مقامی لوگوں نے بتایا کہ زمینی راستے سے تیل لانے پر سختی ہوئی تو پھر سپیڈ بوٹس کے ذریعے ایرانی تیل کی آمد کا سلسلہ شروع ہوا۔ مکران کے ساحل سے لیکر تافتان تک ایران کی بلوچستان کے ساتھ 900 کلومیٹر مشترکہ سرحد ہے۔ ہم نے کنٹانی میں بڑی تعداد میں سپیڈ بوٹس دیکھیں۔ تاہم مقامی انتظامیہ اسے 'نان فارمل' یعنی غیر رسمی تجارت قرار دیتی ہے جس کے لیے باقاعدہ ٹوکن جاری ہوتے ہیں اور جس کے پاس ٹوکن ہوگا، وہی تیل لا سکتا ہے اور اس طرح ضلعی انتظامیہ اس کاروبار کو ریگولیٹ کرتی ہے۔ لیکن یہ راستہ بھی جنگ سے متاثر ہوا۔ کنٹانی میں ایک ڈپو کے مینیجر نے بتایا کہ 'پہلے تین چار سو لانچیں ایران سے تیل لاتی تھیں لیکن اب اکا دکا ہی ہیں۔' ان کے مطابق 'تقریباً پچاس فیصد کاروبار ٹھپ ہو چکا، کاروبار کے راستے بند ہو گئے